عدلیہ کی آزادی کا مطلب حق بات پر ڈٹ جانا اور اسکا دفاع کرنا ہے :رہبر انقلاب اسلامی - 30 /Jun/ 2015

حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے اتوار کے دن عدلیہ کے سربراہ اور دیگر حکام سے ملاقات میں عدلیہ کے سابق سربراہ شہید مظلوم آیت اللہ بہشتی اور شہید قدوسی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے آزاد عدلیہ کے قیام اور اسے کسی بھی قسم کے دباؤ سے پاک ہونے کو بہت زیادہ اہم قرار دیتے ہوئے تاکید کی کہ ہمیں چاہئے کہ ہم عدلیہ کی فضا کو نابود کرنے والے عوامل من جملہ دھونس و دھمکی، طمع و لالچ، اور عمومی دباؤ کے مقابلے میں اٹھ کھڑے ہوں اور عدلیہ کے صحیح کردار اور روش کو اپنائیں۔
آپ نے اقتدار کو عدلیہ کی آزادی کا اہم عنصر قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ عدلیہ کی اقتدار پسندی کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ عام طور پر سیاسی یا گروہی قدرت پسندی کے مترادف ہو بلکہ اس کا مطلب حق بات پر ڈٹ جانا اور اسکا دفاع کرنا ہے۔
رہبر انقلاب اسلامی نے قانون پر عملدرآمد اور اسکے مکمل طور پر سالم ہونے کو عدلیہ کی آزادی کے دو اہم اور موثر عوامل قرار دیا۔ آپ نے فرمایا کہ عدلیہ کو مکمل طور پر نقص و عیب سے پاک کرنے کے لئے بہت زیادہ کام انجام دیئے گئے ہیں اور اس سلسلے کو جاری رکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ عدلیہ میں کسی بھی قسم کا فساد، معاشرے میں فساد کا زمینہ فراہم کرتا ہے۔
حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے جرائم کی روک تھام کو عدلیہ کا اہم اور حساس مسئلہ قرار دیا۔ آپ نے فرمایا کہ البتہ اس سلسلے میں دوسرے اداروں کو بھی چاہئے کہ وہ جرائم کی روک تھام کے لئے سرگرم عمل رہیں لیکن اس کے لئے منظم انداز میں کام کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ دوسری صورت میں جرائم میں اضافہ ہوتا چلا جائے اور جرائم اس قدر پھیل جائیں گے کہ ان کی روک تھام مشکل ہو جائے گی۔
رہبر انقلاب اسلامی نے قیدیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ مسئلہ مالی، اخلاقی اور اجتماعی حوالے سے مشکلات کا باعث ہے اور مختلف زاویوں سے اسکے سدباب کے لئے سنجیدہ کوششیں کئے جانے کی ضرورت ہے۔
حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے اسی حوالے سے معاشرے میں صلح اور گفت و شنید کی ثقافت کو رائج کرنے اور قیدیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد روکنے کے لئے مقامی اختلافات حل کرانے والی کونسلوں کی تقویت کو ایک اہم قدم قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ منشیات اور مالی مسائل کی وجہ سے قیدیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے معاشرے پر پڑنے والے منفی اثرات کے سدباب کے لئے بھی نئی تجاویز پیش کیا جانا اور اس کا حل تلاش کیا جانا ضروری ہے۔
رہبر انقلاب اسلامی نے جوانوں کی شادیوں میں موجود رکاوٹوں کو دور کرنے اور اسے آسان بنانے کے لئے مزید کوششیں کرنے پر زور دیا اور باہمی اتفاق سے ہونے والی طلاقوں کو فیملی کورٹس کی ایک مشکل بتاتے ہوئے فرمایا کہ جج صاحبان کو چاہئے کہ وہ خاندان کے بزرگ افراد کی مدد سے اس طرح کہ مسائل میں کمی لانے کی کوشش کریں۔
رہبر انقلاب اسلامی نے منظم منصوبہ بندی، قوانین کی اصلاح اور عدلیہ کے کارکنان کی تربیت کو تین اہم عوامل قرار دیتے ہوئے ان پر تفصیل سے گفتگو کی۔ آپ نے عدلیہ میں منظم منصوبہ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ ایک واضح اور مدون پروگرام پر عمل درآمد کے ذریعے اور صحیح سمت میں توجہ کے ساتھ حرکت ایک لازمی امر ہے جو ہمیں مستقبل میں روزمرہ کے معاملات میں مسائل کا شکار ہونے سے بچائے گی۔
رہبر انقلاب اسلامی نے دوسرے نکتے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ قانون کے زریعے ملک کی پیشرفت کی راہیں ہموار ہوتی ہیں چنانچہ جو قوانین آپس میں متصادم ہیں یا کسی نقص کے حامل ہیں ان کی اصلاح ضروری ہے لیکن میں کبھی بھی یہ نہیں کہتا کہ قانون سے اجتناب کیا جائے۔
حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے تیسرے نکتہ یعنی عدلیہ کے کارکنان کی تربیت کو بہت زیادہ اہمیت کا حامل قرار

دیتے ہوئے فرمایا کہ عدلیہ میں ایسے سالم اور مستعد افراد موجود ہیں جنہیں دوسرے بڑے کاموں کے لئے تیار کیا جانا ضروری ہے۔
حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے اپنی گفتگو کے آغاز میں ہفتہ عدلیہ کی مناسبت سے تبریک پیش کی اور شہید بہشتی اور شہیہ قدوسی کو خراج تحسین پیش کیا۔
آپ نے انقلاب کی جدوجہد کے دوران اور اسی طرح انقلاب کے دوران ملک کے انتظامی امور کے سلسلے میں شہید آیت اللہ بہشتی کی شخصیت اور انکے کردار کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ آیت اللہ بہشتی ایک انقلابی، مدیر، مدبر، عصر حاضر کی انمول اور جذاب شخصیت شمار کئے جاتے تھے کہ جن کی زندگی انقلاب اور ملک و قوم کے لئے حقیقتا موثر اور مفید تھی اور انکی شہادت بھی انقلاب کے دوران وحدت اور انسجام کا سبب بنی۔
آپ نے شہید قدوسی کو بھی کہ جو انقلاب کے بعد پہلے اٹارنی جنرل تھے ایک لطیف روح کا حامل، شجاع اور دباو میں نہ آنے والی شخصیت قرار دیا۔
رہبر انقلاب اسلامی نے اسی طرح عدلیہ کے سربراہ کے تحرک، جہادی عزم و ارادے، مدیریت اور عدلیہ کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی سربراہی کی ذمہ داری کے احساس کے ساتھ احسن انداز میں اپنی خدمات انجام دینے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ عدلیہ ملک کے تین بنیادی ارکان میں سے ایک ہے جس کے زریعے اسلامی احکام کے ایک اہم حصے کا اجرا کیا جاتا ہے لہذا اگر اس سے اس بات کی توقع کی جاتی ہے کہ یہ جہد مسلسل، کوشش و تلاش اور سختیوں کا سامنا کرے تو یہ توقع درست ہے۔
رہبر انقلاب اسلامی کے خطاب سے پہلے عدلیہ کے سربراہ آیت اللہ آملی لاریجانی نے ہفتہ عدلیہ کی مبارکباد پیش کی اور سانحہ اٹھائیس جون کے شہدا خاص طور پر آیت اللہ شہید ڈاکٹر بہشتی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے عدلیہ کے پروگرام پر ایک تفصیلی رپورٹ پیش کی۔
آیت اللہ آملی لاریجانی نے عدلیہ سے رہبر انقلاب اسلامی کے تقاضوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ رہبر انقلاب اسلامی کی فرمودات کی روشنی میں عدلیہ کے لئے ایک پانچ سالہ پروگرام ترتیب دیا گیا ہے جسے بہت جلد نافذ کردیا جائے گا۔
عدلیہ کے سربراہ نے عدلیہ کے کارکنان کی مانیٹرنگ کے عمل میں اضافے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت عدلیہ کا پورا نظام شفافیت کے عمل کے لئے بروئے کار ہے۔
عدالتوں میں مقدمات کو جلد از جلد نمٹائے جانے، عدالتوں کے سسٹم کو کارآمد بنانے کے لئے بجٹ میں اضافے اور جرائم کی روک تھام کے لئے قبل از وقت اقدامات وہ موضوعات تھے جن پر آیت اللہ آملی لاریجانی نے گفتگو کی۔
اس ملاقات کے اختتام پر شرکا نے حضرت آیت اللہ خامنہ ای کی اقتدا میں با جماعت نماز مغرب و عشا ادا کی۔